خبر نامہ

ادارہ

عرش بلقیس کے پائے کی دریافت

ملکہ سبا کا تذکرہ قرآن مجید میں موجود ہے، قرآن کے بیان کے مطابق ہُدہُد کے ذریعہ حضرت سلیمانؑ کو معلوم ہوا کہ وہ اوراس کی رعایا سورج کی پرستار ہیں تو انھوں نے خط کے ذریعہ اس کو توحید کی دعوت دی اوراس نے قبول کیا۔ لندن سے شائع ہونے والے عربی اخبار ''القدس العربی'' کی رپورٹ کے مطابق یمن کے دارالحکومت صنعا سے ۷۰اکلومیٹر فاصلہ پر مآرب نامی علاقے میں کھدائی کے دوران تختِ بلقیس کے ۶ میں سے پانچ پائے بہترین حالت میں دریافت ہوئے ہیں، یہ پائے منقش پتھروں سے بنائے گئے تھے اوران کو تخت سے جوڑنے کے لیے سمنٹ نما مسالہ کا استعمال کیا گیا تھا۔ ترک خبر رساں ادارے ''اناضول'' کے مطابق ملکہ سبا کے محلات کے کھنڈرات کی تلاش گذشتہ صدی میں شروع ہوئی تھی، ۱۹۸۸ء میں ایک ٹیم کو کچھ آثار زیورات، شیروں اور پہاڑی بکروں کے مجسموں کے علاوہ ملکہ سبا سے منسوب پتھر کا ایک مجسمہ بھی ملا تھا۔ کئی برسوں سے عسکریت پسندوں کے سبب اس علاقہ میں کھدائی کا کام جاری نہیں رکھا جاسکا تھا، تاہم گذشتہ دنوں اس کے مضافات میں یہ کام شروع کیا گیا ہے، رپورٹ کے مطابق ماہرین آثارقدیمہ کو بڑے پیمانے پر مخطوطات بھی ملے ہیں، جن سے قوم سبا کی تاریخ پر روشنی پڑتی ہے، مثلاً ۶۵۰ قبل مسیح میں یہاں کے بادشاہ کا لقب مکرب تھا، یہ کاہن بادشاہ کہلاتا تھا، ملکہ سبا کا اصل نام بلقیس تھا، وہ بہت خوبصورت اور ذہین خاتون تھیں، ان کے والد یمن کے بادشاہ تھے۔ ملکہ سبا کا ذکر قرآن میں دوبار آیا ہے۔ (معارف، اگست۲۰۱۴ء)